Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

برائے مطالعہ

موت کا سچ

ایک گاؤں میں خالد نام کا ایک آدمی رہتا تھا جو موت سے بہت ڈرتا تھا۔ گاؤں کے لوگ اس سے کہتے تھے ''موت کو تو ایک دن ضرور آنا ہے'' اس سے کوئی نہیں بچ سکتا، چاہے کہیں بھی جا کر چھپ جاؤ، موت ڈھونڈ نکالے گی۔

خالد گھر سے یہ ٹھان کر نکلا کہ وہ کسی ایسی جگہ چھپ جائے گا، جہاں موت اس تک نہیں پہنچ سکتی۔ گھومتے گھومتے وہ ایک دن جنگل میں دور ایک طلسمی محل کے سامنے سے گذر رہا تھا کہ ایک پراسرار آدمی محل کے سامنے کھڑا ملا۔ پہلے تو خالد ڈر ہی گیا لیکن وہ اس سے ڈرتے ڈرتے بات چیت کرنے لگا۔ خالد نے اپنے سارے حالات اور گھومنے کا مطلب بیان کیا۔ پراسرار آدمی نے کہا ''میں اس طلسمی محل کا مالک ہو۔ اس طلسمی محل میں موت داخل نہیں ہو سکتی، '' آپ جب تک چاہیں اس محل میں رہ سکتے ہیں '' وہ طلسمی محل میں رہنے لگا۔ اس طرح اسے وہاں رہتے ہوئے گیارہ سو سال گذر گئے۔

ایک دن خالد کو اپنے گاؤں کی یاد ستانے لگی۔ اس نے طلسمی محل کے مالک سے کہا کہ اب میں اپنے گاؤں جا کر یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہاں کا کیا حال ہے۔" طلسمی محل کے مالک نے خالد کو منع کیا لیکن خالد کوئی بات سننے کو راضی نہ ہوا، تب طلسمی محل کے مالک نے اسے ایک گھوڑا دیا اور کہا "جاؤ" چکر لگا کر لوٹ آنا۔ مگر گھورے سے اُترنا مت۔ جب تک تم گھوڑے پر بیٹھے رہو گے۔ موت نہیں آئے گی۔

خالد گھوڑے پر سوار ہو کر روانہ ہو گیا۔ کچھ ہی دور پہنچا ہوگا کہ اُس نے دیکھا کہ ایک تانگہ پُرانے، پھٹے، گھسے جوتوں سے لدا کھڑا ہے اور تانگہ والا کیچڑ میں پھنسا ہوا تانگے کا پہیہ نکالنے میں جتلا ہے۔

سفیان کو دیکھتے ہی وہ بولا "بھیا! ذرا ہاتھ لگانا، میرا تانگہ پھنس گیا ہے خالد تو ٹھہرا رحم دل بولا میں گھوڑے سے نیچے نہیں اُتر سکتا۔ ایسا کرو، اپنا ایک ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دو، دوسرے ہاتھ سے پہیہ پکڑو، دونوں ایک ساتھ جھٹکا دیں گے تو کام بن جائے گا۔

خالد نے ذرا نیچے جھک کر تانگے والے کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ تبھی تانگے والے نے خالد کے ہاتھ کو جھٹکا دیا اور خالد گھوڑے سے نیچے گر پڑا۔ نیچے گرتے ہی خالد بوڑھا ہو گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ مرنے لگا۔ مرتے مرتے اس نے پوچھا "میں نے تمہارا کیا بگاڑا تھا جو تم نے میرے ساتھ ایسا کیا؟ تم کون ہو؟ تانگے والا بولا "میں تیری موت ہوں" گیارہ سو سال سے تجھے ڈھونڈ رہی تھی مگر تو آج ملا ہے۔ تانگے میں لدے ہوئے میرے جوتے ہیں جو تجھے ڈھونڈتے ڈھونڈتے گھس گئے اور پھٹ گئے ہیں۔ اسی لئے کہتے ہیں کہ "ملک الموت" سے کوئی نہیں بچ سکتا۔

(ماخوذ)